السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ارشادباری تعالیٰ ہے اِنَّ الَّذِیۡ فَرَضَ عَلَیۡکَ الۡقُرۡاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ (القصص: ۸۵) امید ہے کہ اس آیت کریمہ کی تفسیر بیان فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے؟ اللہ تعالیٰ آپ کو خیر وبرکت سے نوازے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس آیت کریمہ کی تفسیر یہ ہے کہ جس اللہ تعالیٰ نے آپ پر یہ لازم قرار دیا ہے کہ آپ اسے امت تک پہنچائیں وہ آپ کو عنقریب بازگشت کی جگہ بھی لوٹا دے گا۔ یعنی آپ کو عنقریب قیامت کے دن تک پہنچا دے گا اور آپ سے یہ سوال کرے گا، کیا آپ نے رسالت کو پہنچا دیا؟ اپنی امت کو قرآن سکھایا اور انہیں بتایا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کے کیا کیا حقوق واجب ہیں؟ ایک قول یہ ہے ''مَعَادٍ'' سے مراد جنت ہے۔ سیدنا ابن عباس سے مروی ہے کہ ''مَعَادٍ'' سے مراد مکہ ہے، (۱) یعنی جس مکہ سے لوگوں نے آپ کو نکال دیا تھا، اللہ تعالیٰ آپ کو پھر وہاں پہنچا دے گا لیکن صحیح بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ یہاں ''مَعَادٍ'' سے مراد روزِ قیامت یا پھر جنت ہے کیونکہ یہ سورت مکہ میں آپ کے ہجرت فرمانے سے پہلے نازل ہوئی ہے، اس طرح اس میں آخرت کی تیاری کرنے اور بعث بعد الموت پر ایمان لانے کی ترغیب دی گئی ہے۔

صحيح البخاري، التفسير، باب { ان الذي فرض عليك القرآن } حديث: 4773 (۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص110

محدث فتویٰ